# دین فروشی کی مذمت


مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری


www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

# دین فروشی کی مذمت

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

# دین فروشی کی مذمت

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

## دین فروشی کیا ہے؟

برادرانِ اسلام! دنیاوی مفادات کی غرض سے اسلامی عقائد اور دینی اَحکام کا لحاظ وپاسداری کیے بغیر، دین کو پسِ پشت ڈالنا، شرعی اَحکام اور علمِ دین کو چُھپانا، اور بلاوجہِ شرعی حق بیان کرنے سے گریز کرنے کو دین فروشی کہتے ہیں۔

## دین فروشی کی مختلف صورتیں

عزیزانِ محترم! موجودہ دَور میں ہمارے حکمرانوں، ججوں، صحافیوں اور بعض نام نہاد مولوی، ہوَسِ اقتدار، جاہ ومنصب اور معمولی مال ودَولت کی لالچ میں دین فروشی میں ملوّث نظر آتے ہیں! مذہبی طبقہ اور علمائے دین کے مقام ومرتبہ کو نظر انداز کرنا، انہیں قید وبند میں رکھنا، ان پر ظلم وتشدّد کرنا، اُن کی کردار کشی کرنا، سودی نظامِ معیشت کی حمایت کرنا، اور ذرائع ابلاغ میں فحاشی، سیکولر نظامِ تعلیم، غیر اسلامی قوانین

اور ناموسِ رسالت کے ایشو (Issue) پر مجرمانہ خاموشی اختیار کرنا، اور شعائرِ اسلام کی بے حُرمتی پر کوئی ایکشن (Action) نہ لینا، بلکہ انہیں کھلی چھوٹ دیے رکھنا، دین فروشی ہی کی مختلف صورتیں ہیں!۔

## دین فروشی کی مذمّت

حضراتِ گرامی قدر! قرآن وحدیث میں دین فروشی کی بڑی مذمّت بیان کی گئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ﴾[1] "یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی، تو اُن کا سودا نفع نہ لایا، اور وہ سودے کی راہ جانتے ہی نہیں تھے!"۔

## دنیاوی مفاد کی غرض سے اسلامی تعلیمات میں ردوبدل

عزیزانِ مَن! دنیاوی مال ودَولت یا غرض سے اسلامی تعلیمات میں تحریف انتہائی مذموم، اور آخرت میں خرابی کا باعث ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَ وَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ﴾[2] "تو خرابی ہے اُن کے لیے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں پھر کہہ دیں کہ یہ اللہ کے پاس سے ہے؛ تاکہ اس کے عوض تھوڑے دام حاصل کریں، تو خرابی ہے اُن کے لیے اُن کے ہاتھوں کے لکھے سے، اور خرابی ہے اُن کے لیے اس کمائی سے!"۔

صدر الاَفاضل علّامہ سیّد نعیم الدین مُرادآبادی رحمہ اللہ تعالی اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ "جب سیّد انبیاء صلی اللہ تعالی علیہ وسلم مدینہ طیّبہ تشریف فرما ہوئے، تو علمائے

---
(١) پ١، البقرة: ١٦.
(٢) پ١، البقرة: ٧٩.

توریت اور رُوسائے یہود کو قوی اندیشہ ہوا کہ ان کی روزی روٹی بند ہو جائے گی، اور اُن کی سرداری مٹ جائے گی؛ کیونکہ توریت میں حضور اکرم ﷺ کا حُلیہ اور اَوصاف مذکور ہیں، جب لوگ حضور اکرم ﷺ کو اس کے مُطابق پائیں گے تو فوراً ایمان لے آئیں گے، اور اپنے علماء ورُؤساء کو چھوڑ دیں گے، اس اندیشہ سے انہوں نے توریت میں تحریف وتغییر کر ڈالی، اور حلیہ شریف بدل دیا، مثلاً توریت میں آپ ﷺ کے اَوصاف یہ لکھے تھے کہ آپ خوبرُو ہیں، بال خوبصورت، آنکھیں سُرمگیں، قد میانہ ہے، اس کو مٹا کر انہوں نے یہ بنایا کہ وہ بہت دراز قد ہیں، آنکھیں کَنجی نیلی، بال اُلجھے ہیں، یہی (خود ساختہ حُلیہ) عوام کو سناتے، یہی کتابِ الٰہی کا مضمون بتاتے، اور سمجھتے کہ لوگ حضور اکرم ﷺ کو اس کے خلاف پائیں گے تو آپ ﷺ پر ایمان نہیں لائیں گے، ہمارے گرویدہ رہیں گے، اور ہماری کمائی میں فرق نہ آئے گا"[1]۔

## علمِ دین یا حق بات کو چُھپانا بھی دین فروشی ہے

حضراتِ ذی وقار! علمائے دین پر واجب ہے کہ اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں، حق ظاہر کریں، اور کسی دنیاوی لالچ یا غرضِ فاسد کی وجہ سے حق بات نہ چُھپائیں؛ کہ ایسا کرنا بھی دین فروشی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ٘ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا١ؕ فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ﴾[2] "اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا اُن سے جنہیں کتاب عطا ہوئی، کہ تم ضرور اُسے لوگوں سے بیان کر دینا، اور نہ چُھپانا، تو

---

(١) "تفسیر خزائن العرفان" پ١، البقرہ، زیرِ آیت: ٧٩، صـ٢٧، ٢٨۔

(٢) پ ٤، آل عمران: ١٨٧.

انہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا، اور اُس کے بدلے ذلیل دام حاصل کیے، تو کتنی بُری خریداری ہے!"۔

## بلاوجہِ شرعی علم چھپانے کی سزا

میرے محترم بھائیو! اسلامی تعلیمات واَحکام کو چُھپانا سخت گناہ ہے، لہٰذا جو شخص دین کا عالم ہے، جب اس سے کوئی دینی بات پوچھی جائے تو وہ صحیح مسئلہ کی طرف لوگوں کی ضرور رَہنمائی کرے، اگر اس نے بلاوجہِ شرعی لوگوں سے اپنا علم چُھپایا تو بروزِ قیامت اُسے آگ کی لگامیں ڈالی جائیں گی، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فكَتَمَهُ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ»[1] "جس سے علم دین کی کوئی بات پوچھی گئی، اور اس نے جاننے کے باوُجود اُسے چُھپایا، تو ایسے شخص کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی"۔ لہٰذا جسے صحیح طَور پر جتنا علم حاصل ہو، وہ اُسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے، اور بلاوجہِ شرعی اپنا علم چُھپا کر اس وعید کا مستحق نہ بنے۔

## حق بات چھپانے اور دین فروشی کرنے والوں کا انجام

جانِ برادر! حق بات چُھپانا اور دین فروشی، اللہ ربّ العالمین کو سخت ناپسند ہے، قیامت کے دن اللہ جلّ جلالہ اَیسوں سے کلام نہیں فرمائے گا، بلکہ انہیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

---

(١) "سنن ابن ماجه" باب مَن سُئل عن علم فكتمه، ر: ٢٦٦، ١/ ٩٨.

بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ﴾[1] "وہ جو چُھپاتے ہیں اللہ کی اُتاری کتاب، اور اس کے بدلے ذلیل قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں، اور اللہ قیامت کے دن اُن سے بات نہ کرے گا، اور نہ انہیں ستھرا کرے، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے، یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی، اور بخشش کے بدلے عذاب، توکس درجہ انہیں آگ کی سَہار (سہنے کا حوصلہ) ہے!"۔

## جھوٹی قسمیں کھانا اور غلط فتوے دینا

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! دُنیاوی مال ودَولت کی لالچ میں اہلِ علم ودانش کا اَحکامِ الٰہی کو بدلنا، کفّار و مشرکین کی خوشنودی اور اسلام مخالف ایجنڈے (Agenda) کی تکمیل کے لیے غلط فتوے جاری کرنا، اور اپنی پُر فریب باتوں پر یقین دلانے کے لیے جھوٹی قسمیں کھانا بھی دین فروشی ہے، اَیسوں کے لیے آخرت میں دردناک عذاب کے سِوا کوئی حصہ نہیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓىٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾[2] "جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں، آخرت میں ان کا کچھ حصّہ نہیں، اور اللہ اُن سے بات نہ کرے، اور نہ اُن کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن، اور نہ انہیں پاک کرے، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے!"۔

ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ یَحْكُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

---

(١) پ٢، البقرة: ١٧٤، ١٧٥.
(٢) پ٣، آل عمران: ٧٧.

كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴾[1] "بے شک ہم نے توریت اُتاری، اس میں ہدایت اور نور ہے، اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار نبی، اور عالِم، اور فقیہ، کہ اُن سے کتابُ اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی (کہ اپنے سینوں میں اس کو محفوظ رکھیں)، اور وہ اِس پر گواہ تھے، تو لوگوں سے خوف نہ کرو، اور مجھ سے ڈرو، اور میری آیتوں کے بدلے ذلیل قیمت نہ لو، اور جو اللہ کے اُتارے پر حکم (فیصلہ) نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں!"۔

صدر الاَفاضل علّامہ سیّد نعیم الدین مُرادآبادی رحمہ اللہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ "اَحکامِ الٰہیہ کی تبدیل (یعنی دین فروشی) بہرصورت ممنوع ہے، چاہے لوگوں کے خوف اور ناراضی کے اندیشہ سے ہو، یا مال وجاہ ورشوت کی طمع (لالچ) سے ہو"[2]۔

میرے محترم بھائیو! دنیا کے معمولی سے نفع کی خاطر، ایمان وقرآن کو چھوڑنا اور دینی فروشی پر آمادہ ہوجانا، لوگوں کو دینِ الٰہی سے بدظن کرنے اور انہیں روکنے کے مترادِف ہے، ایسا کرنا نہایت مذموم عمل ہے، اس سے منع کرتے ہوئے اللہ ربّ العالمین نے اِرشاد فرمایا: ﴿ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴾[3] "اللہ کی آیتوں کے تھوڑے دام مول لیے، تو اُس کی راہ سے روکا، یقیناً وہ بہت ہی بُرے کام کرتے ہیں!"۔

---

(١) پ٦، المائدة: ٤٤.

(٢) "تفسیر خزائن العرفان" پ٦، المائدہ، زیرِ آیت: ۴۴، صـ۲۲۲۔

(٣) پ١٠، التوبة: ٩.

## دنیاکو آخرت پر ترجیح دینا بھی دین فروشی ہے

حضراتِ محترم! جو لوگ مال وزَر کی لالچ میں دین فروشی کر رہے ہیں، اور دنیاکے قلیل وفنا ہونے والے نفع کو، اُخروی فوائد اور ہمیشہ رہنے والے نفع پر ترجیح دے رہیں، انہیں چاہیے کہ ہوش کے ناخن لیں، خوابِ غفلت سے جاگیں، شیطان کے بہکاوے اور فریب سے باہر نکلیں، دنیا پر آخرت کو ترجیح دیں، اور رحمتِ الٰہی پر بھروسا رکھیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًاؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾[1] "اللہ کے عہد پر تھوڑے دام مول نہ لو! یقیناًوہ جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو!"۔

## دین فروشی... دنیاوآخرت میں بربادی اور خسارے کا باعث

عزیزانِ مَن! دین فروشی دنیاوآخرت میں بربادی اور خسارے کا باعث ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اِ۟طْمَاَنَّ بِهٖۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِ۟نْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ۫ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ﴾[2] "کچھ لوگ اللہ کی بندگی ایک کنارہ پر کرتے ہیں (یعنی شک وتردُّد میں رہتے ہیں)، پھر اگر انہیں کوئی بھلائی مل گئی جب تو چین سے ہیں، اور جب کوئی آزمائش آپڑی تو منہ کے بل پلٹ گئے، دنیاوآخرت دونوں کا گھاٹا یہی ہے"۔

مَوجودہ دَور میں لبرل اِزم اور سیکولر اِزم (Liberalism and Secularism) کا حامی حکمران طبقہ، بیوروکریٹس (Bureaucrats)، سیاستدان، جج صاحبان، وُکلاء برادری، صحافی حضرات، دُنیادار علماء، اور بزرگوں کے

---

(۱) پ ١٤، النحل: ٩٥.
(۲) پ١٧، الحجّ: ١١.

مزارات کو کمائی کا اڈا بنانے والے جعلی اور فاسق پیروں فقیروں کی، ایک اچھی خاصی تعداد دین فروشی میں ملوّث ہے، وطنِ عزیز میں ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgenders Act) کے نام پر ہونے والی قانون سازی، سودی نظام معیشت، اور توہینِ رسالت جیسے حسّاس مسئلہ پر قومی اسمبلی (National Assembly) میں مجرِمانہ خاموشی، ٹی وی چینلز (TV Channels) پر کفر والحاد کا پرچار، اور شعائرِ اسلام کی توہین پر بعض مذہبی حلقوں، تبلیغی جماعتوں، اور پیر خانوں کا اظہارِ لاتعلقی اور نام نہاد مصلحت پسندی، دین فروش طبقے کی، اسلام مخالف مُوشگافیوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں! ایسوں کو چاہیے کہ اپنے کردار اور پالیسیوں (Policies) پر نظرِ ثانی کریں، مسلمانوں کے باہم اتحاد ویگانگت میں رخنے کا باعث نہ بنیں! اور عالمِ اسلام کو در پیش بینَ الاَقوامی مسائل (International Issues) پر مشترکہ مَوقف اختیار کریں!۔

## دینی عمل کے ذریعے دنیا طلبی کا انجام

حضراتِ گرامی قدر! کسی سچے اور نیک دینی عمل کے ذریعے، دنیا طلبی بھی انتہائی مذموم اور دین فروشی کے مترادِف ہے، حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ: "جَرِيءٌ" فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ. وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ، وَقَرَأَ الْقُرْآنَ، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ

الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ، وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ: "عَالِمٌ" وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ: "هُوَ قَارِئٌ" فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ. وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّه، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ: "هُوَ جَوَادٌ" فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ، ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ»[١].

"قیامت کے دن سب سے پہلے (۱) ایک شہید کا فیصلہ ہوگا، جب اسے لایا جائے گا تو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، پھر اللہ تعالی ارشاد فرمائے گا کہ تُو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے تیری راہ میں جہاد کیا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، اللہ تعالی ارشاد فرمائے گا کہ تُو جھوٹا ہے! تُو نے جہاد اس لیے کیا تھا کہ تجھے بہادُر کہا جائے، اور وہ تجھے کہہ لیا گیا! پھر اسے جہنم میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا، اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (۲) پھر ایک شخص کو لایا جائے گا جس نے علم سیکھا سکھایا اور قرآن کریم پڑھا، وہ آئے گا تو اللہ تعالی اسے بھی اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے دریافت فرمائے گا کہ تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے علم سیکھا سکھایا اور تیرے لیے قرآنِ کریم پڑھا، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ ارشاد فرمائے گا کہ تُو جھوٹا ہے! تو نے علم اس لیے

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب الإمارة، ر: ٤٩٢٣، صـ٨٥٢، ٨٥٣.

سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے، اور قرآنِ کریم اس لیے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے، اور وہ تجھے کہہ لیا گیا! پھر اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم ہو گا، اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا!۔ (۳) پھر ایک مالدار شخص لایا جائے گا، جسے اللہ تعالی نے کثرت سے مال عطا فرمایا، اسے لا کر نعمتیں یاد دلائی جائیں گی، وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، اللہ تعالی ارشاد فرمائے گا کہ تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے ہر اُس راستہ میں خرچ کیا جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے، اللہ جَلّ جلالہٗ ارشاد فرمائے گا کہ تو جھوٹا ہے! تو نے ایسا اس لیے کیا کہ تجھے سخی کہا جائے، اور وہ کہہ لیا گیا! پھر اس کے بارے میں جہنّم کا حکم ہو گا، لہذا اُسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا"۔

حضرت سیّدنا جارُود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ، طُمِسَ وَجْهُهُ، ومُحِقَ ذِكْرُهُ، وَأُثْبِتَ اسْمُهُ فِي النَّارِ»[1] "جو آخرت کے عمل سے دنیا طلب کرے، اس کا چہرہ مسخ کر دیا جائے، اس کا ذکر مٹا دیا جائے، اور اس کا نام دوزخیوں میں لکھا جائے"۔ لہذا اپنے نیک اَعمال کو اِخلاص کے زیور سے مزیّن کیجیے، ہمیشہ اللہ تعالی اور رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی رضا و خوشنودی کو پیشِ نظر رکھیے، اور شہرت، دِکھاوا، اور دنیا طلبی سے بچیے!۔

## اِجماعِ امّت سے اِنحراف

حضراتِ ذی وقار! ضروریاتِ دین اور اِجماعِ اُمّت سے اِنحراف، اور اس کا اِنکار بھی اِلحاد (Atheism) اور دین فروشی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمَنْ يُّشَاقِقِ

(١) "المعجم الكبير" باب الجيم، الجارُود بن عَمرو، ر: ٢١٢٨، ٢/ ٢٦٨.

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا﴾[1] "اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق کا راستہ اس پر کھل چکا، اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے، ہم اُسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے، اور اُسے دوزخ میں داخل کریں گے، اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی!"۔

موجودہ دَور میں بعض نام نہاد مذہبی اِسکالرز، اِجماعِ امّت سے اِنحراف واِنکار کر کے نہ صرف خود گمراہ ہو رہے ہیں، بلکہ امّتِ مسلمہ میں اختلاف کا بیج بو کر انہیں گروہ بندی کا شکار کر رہے ہیں، لہذا غامدی صاحب کو چاہیے کہ اپنے گمراہ کن عقائد ونظریات سے توبہ کریں، امّتِ مسلمہ کو ضلالت وگمراہی کے راستے پر ڈالنے سے گریز کریں، نیز اُمتِ مسلمہ کو مزید پارہ پارہ کرنے کی مذموم کوشش نہ فرمائیں!۔

## پُرفتن دَور میں دین فروشی کا عام ہونا

جانِ برادر! آج ہم جس دَور سے گزر رہے ہیں، یہ قُربِ قیامت اور فتنوں کا زمانہ ہے، اس دَور میں معمولی مال ودَولت کے عوض دین فروشی اور اپنے ایمان کا سَودا، ایک عام اور معمولی بات بن چکی ہے، حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا»[2] "نیک اعمال میں سبقت کرو ایسے فتنوں کے آنے سے پہلے، جو اندھیری رات کی تاریکیوں کی طرح ہوں گے، آدمی صبح مومن ہو

---

(١) پ٥، النساء: ١١٥.

(٢) "صحيح مسلم" كتاب الإيمان، ر: ٣١٣، صـ٦٣.

گا اور شام کو کافر ہو جائے گا، اور شام کو مومن ہو گا تو صبح کا فر ہو جائے گا، اور دنیا کے چند ٹکوں کے عِوض اپنے دین کو بیچتا پھرے گا"۔

میرے محترم بھائیو! یقیناً کسی بھی شخص کے لیے اپنے ایمان کا سَودا کرنا آسان نہیں ہوتا، لیکن جب انسان کا ضمیر مُردہ ہو جائے، اسے حق وباطل میں تمیز نہ رہے، اور اس کی آنکھیں مال ودَولت کی چکا چَوند سے خِیرَہ ہو جائیں، تو پھر اپنے دین کو بیچنا ایک معمولی سی بات لگتی ہے، یہی وجہ ہے کہ غیر مسلم این جی اوز (NGOs) اور اِستعماری قوّتوں نے مغربی ممالک (Western countries) کی شہریت (Nationality)، نوکری اور پُرکشش تنخواہ کا لالچ دے کر، لاکھوں مسلمانوں کو دین فروشی پر آمادہ کیا، اور انہیں اپنے مذہب وقوم کا غدّار بنایا۔

لہذا میرے پیارے بھائیو! اپنے ایمان کی حفاظت کیجیے، اچھے اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجیے، علمائے صالحین اہلِ سنّت وجماعت سے رَہنمائی حاصل کیجیے، بدمذہب اور دین بیزار لوگوں سے کُوسوں دُور بھاگیں، اور دُنیاوی مال ومتاع کے بدلے اپنے مذہب، قوم اور وطن کا سودا ہرگز مت کیجیے!۔

## دین فروش علمائے سُوء کا مذموم کردار

برادرانِ اسلام! دین فروش علمائے سُوء اور غدّاروں کا مذموم کردار، دُنیاوی مال ومتاع کی حرص، گمراہی، اور محراب ومنبر پر نااہل لوگوں کا قبضہ بھی دین فروشی ہے، کفّار ومشرکین نے شباب وشراب، دنیاوی آسائش وآرام، اور بے تحاشا مال ودَولت خرچ کر کے، مسلمانوں میں ایسے دین فروش گمراہ مولوی اور غدّارِ دین ووطن پیدا کر رکھے ہیں، جو اسلام کا نام لے کر اسلام ہی کو نقصان پہنچاتے ہیں، مسلمانوں کی صفوں میں باہم اِفتراق واِنتشار اور عدم رَواداری کو فروغ دیتے ہیں،

بحیثیت قوم اُمت کے اِتفاق واِتحاد کو پارہ پارہ کرتے ہیں، اور کفّار و مشرکین کی خوشنودی کے لیے حلال کو حرام اور حرام کو حلال ٹھہراتے ہیں!۔

یاد رکھیے! اللہ تعالی بطور سزا ایسوں کے کفر میں اِضافہ فرماتا ہے، اور انہیں راہِ ہدایت پر چلنے کی توفیق نہیں دیتا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴾[1] "ان کا (حُرمت والے) مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر اَور کفر میں بڑھنا، اس سے کافر بہکائے جاتے ہیں، ایک برس اُسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اُسے حرام مانتے ہیں؛ کہ اس گنتی کے برابر ہوجائیں جو اللہ نے حرام فرمائی، اور اللہ کے حرام کیے ہوئے کو حلال کرلیں، ان کے بُرے کام اُن کی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں، اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا!"۔

حضرت سیّدنا ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا، میں نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: «لَغَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَى أُمَّتِي» "مجھے اپنی امّت کے لیے دجّال سے بھی زیادہ خدشہ (ایک اَور چیز کا) ہے" نبئ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس بات کو تین ۳ بار دہرایا، میں نے عرض کی! یارسولَ اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم! وہ کیا چیز ہے جس کا آپ دجّال کے سِوا اپنی اُمت پر خوف کرتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «أَئِمَّةً مُضِلِّينَ!»[2] "گمراہ کرنے والے پیشوا(Misleading Leaders)"۔

---

(۱) پ۱۰، التوبة: ۳۷.

(۲) "مسند الإمام أحمد" حديث أبي ذر الغِفاري، ر: ۲۱۲۹٦، ۳۵/ 222.

## علمائے حقّہ کی ذِمّہ داری

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! علمائے دین کا فرضِ منصبی ہے کہ وہ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیں، برائی سے منع کریں، انہیں حق وباطل کی پہچان کرائیں، اور بھٹکے ہوئے لوگوں کی صراطِ مستقیم کی طرف رَہنمائی کریں، اگر کوئی عالم، خطیب، مقرّر یا امام مسجد اپنے فریضہ کو فراموش کر بیٹھے، یا اس کی ادائیگی میں کوتاہی برتے، تو پیار محبت اور مدلّل انداز سے اس کی اِصلاح کریں؛ کہ اس کی غفلت وکوتاہی اور اِتّباعِ نفس، دینِ اسلام کو نقصان پہنچانے کا باعث ہے۔

حضرت زیاد بن حُدیر رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے پوچھا: «هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ الْإِسْلَامَ؟» "کیا تم جانتے ہو کہ اسلام کو ڈھانے والی چیز کیا ہے؟" میں نے عرض کی: نہیں معلوم، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: «يَهْدِمُهُ زَلَّةُ الْعَالِمِ!»[1] "عالم کا پھسلنا اسلام کو ڈھا دیتا ہے"۔ لہذا علماء وامام صاحبان کو چاہیے کہ اپنے فرائض سے غفلت کسی صورت نہ برتیں، اور خواہشاتِ نفس کی پیروی ہرگز نہ کریں؛ کہ آپ کی معمولی سے لغزش دیگر مسلمانوں کی گمراہی کا سبب بن سکتی ہے۔

## دعا

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام پر حقیقی معنی میں عمل کی توفیق عطا فرما، مال ودَولت کی طمع ولالچ سے بچا، دنیا کی چکا چَوند سے محفوظ فرما، دین فروشی اور مذہب، قوم اور وطن سے غدّاری جیسے گناہوں سے بچا کر، اچھا اور نیک مسلمان بنا، ہمیں دین

---

(١) "سنن الدارمي" باب في كراهية أخذ الرأي، ر: ٢٢٠، ١/ ٢٩٥.

فروشوں اور مُردہ ضمیر لوگوں کی صحبت سے کُوسوں دُور رکھ، اور خواہشاتِ نفس کی پیروی سے اجتناب کی توفیق مَرحمت فرما!۔

اے اللہ! اپنے حبیب کریم ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی وکاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحُسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بُخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی اور چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا

کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کردے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلَسطینی اور کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان، مال، عزّت، آبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.